

Allah (S.T) has told in Holy Qura'n some rules and all systems of this universe are based on these Rules, **if we break these rules then the systems will be disturbed.** For his female servants Allah has mentioned some boundaries when they intend to go outside their homes, who remains within them God has provided **Guarantee of safety and peace** for them in this world as mentioned in upcoming verse

O Prophet! Tell your wives and your daughters and the women of the believers to draw their outer garments round them (when they go abroad). That will be better, so that they may be recognised (as a respectable woman) and not annoyed (by Roguish men). Allah is ever Forgiving, Merciful [Al-Ahzaab : 59]



A simple example to illustrate this thing is like this:

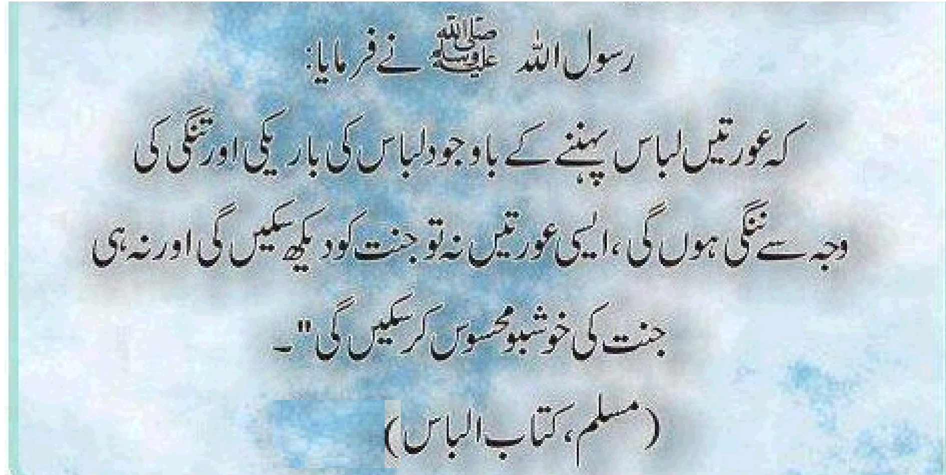
A VERY GOOD AD ABOUT HEJAB

With Hejab | Without Hejab

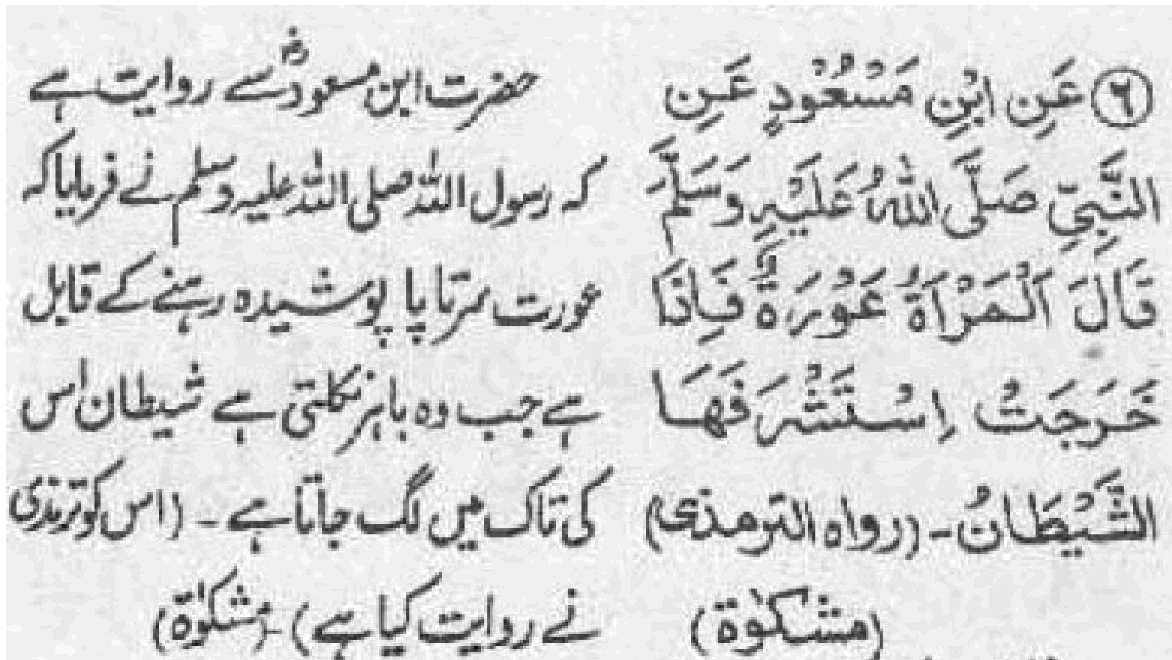
مش هتقدري تمنعيهم
لكن تقدري تحمي نفسك
الي خلقك أدرى بمصلحتك

It says:
You cannot avoid them
But you can protect yourself
Your creator knows better your good wellness

Similarly Allah's Prophet (S.A.W) highlighted the importance of this issue, which is mentioned in upcoming Hadith:



Now we should have a glimpse on an other aspect that why it is necessary for women to be in Parda while going outside the homes **[point to be noted here is that PARDA other than boundaries defined By Allah (S.T) and his Prophet (S.A.W) will be considered as "Be Parda" in sight of ALLAH (S.T)]**.



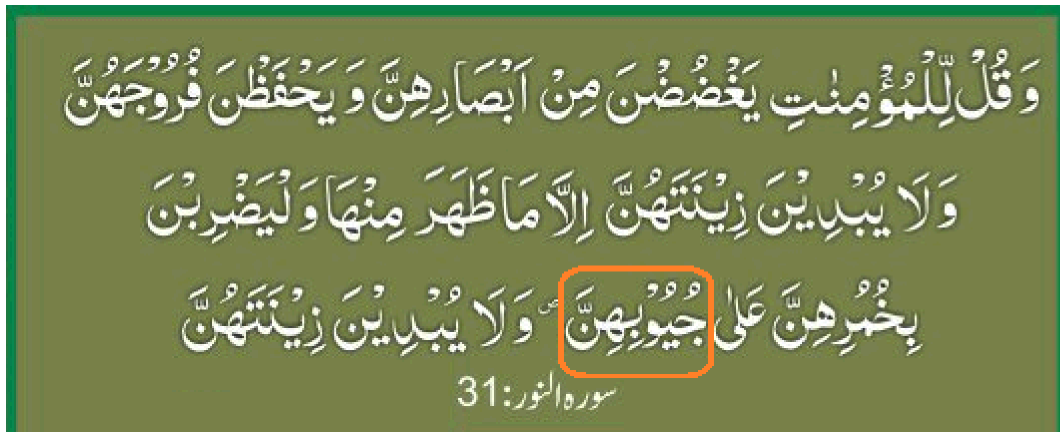
(٦) عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلْمَرْاَةُ عَوْرَةٌ فَاِذَا خَرَجَتْ اِسْتَشْرَفَهَا الشَّيْطَانُ۔ (رواه الترمذي) (مشكوة)

حضرت ابن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت سرتاپا پوشیدہ رہنے کے قابل ہے جب وہ باہر نکلتی ہے شیطان اس کی تاک میں لگ جاتا ہے۔ (اس کو ترمذی نے روایت کیا ہے) (مشکوٰۃ)

LIMITS FOR PARDA FORM QURA'N AND HADITH

1 – From the Qura'n:

Allah says in Holy Qura'n:



"And tell the believing women to lower their gaze, and protect their private and not to show off their adornment except only that which is apparent and to draw their veils all over **Juyoobihinna** (i.e. their bodies, faces, necks and bosoms) and not to reveal their adornment.."

Allah says:

"And as for women past childbearing who do not expect wedlock **(Old Age),** it is no sin on them if they discard their (outer) clothing in such a way as not to show their adornment. **But to refrain is better for them (i.e. not to discard their outer clothing is better for them).** And Allaah is All-Hearer, All-Knower" [al-Noor 24:60]

Similarly Allah says:



اللہ تعالیٰ نے پردہ کی آیتیں نازل
فرمائیں (جس کی وجہ سے تمام عورتوں پر پردہ
کرنا فرض ہوا)۔(بخاری صفحہ ۲۰۷ ج ۲)

2 – From the Sunnah:

”وعن دحية بن خليفة قال: أتى النبى صلى الله عليه وسلم بقباطى، فأعطانى منها قبطية ،فقال :اصدعها صدعين :فاقطع أحدهما قميصاً، وأعط الآخر امرأتك تختمر به ،فلما أدبر قال :وأمر امرأتك أن تجعل تحته ثوباً لا يصفها“(١).

”حضرت دحیہ بن خلیفہ فرماتے ہیں: نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس ایک مرتبہ قبطی کپڑے آئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس میں سے ایک قبطی کپڑا مجھ کو عطا کیا اور فرمایا کہ اس کو پھاڑ کر دو ٹکڑے کر لینا، ان میں سے ایک کا کرتہ بنا لینا اور دوسرا اپنی اہلیہ کو دے دینا وہ اس کا ڈوپٹہ بنا لے گی۔ پھر جب میں واپس ہونے لگا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی بیوی کو ہدایت کر دینا کہ قبطی کپڑے کے نیچے ایک اور کپڑا لگا لے تا کہ اس کپڑے کے باریک ہونے کی وجہ سے اس کے بال اور جسم نظر نہ آئیں“۔

"وعن علقمة بن أبي علقمة عن أمه قالت: دخلت حفصة بنت عبدالرحمٰن على عائشة، وعليها خمار رقيق، فشقته عائشة، وكستها خماراً كثيفاً"(٢).

''حضرت علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ: ''حضرت حفصہ بنت عبدالرحمٰن اماں عائشہ کے پاس تشریف لائیں انہوں نے باریک ڈوپٹہ اوڑھا ہوا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اسے پھاڑا اور انہیں موٹا ڈوپٹہ پہنایا''۔

(مشکوۃ المصابیح، کتاب اللباس، الفصل الثالث: ٣٧٧، قدیمی).

"جلباب" سے مراد کپڑا ہے جو سر سمیت پورے بدن کو ڈھک لے جسے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے "رداء" یعنی چادر کہا ہے۔ اور جسے عام لوگ ازار کہتے ہیں ۔یعنی اتنا بڑا ازار جو سر اور باقی بدن کو ڈھک لے۔ گھونگھٹ لٹکانے کی تفسیر حضرت عبیدہ رحمہ اللہ نے یہ کی ہے کہ عورت اپنی چادر کو سر سے اس طرح لٹکائے گی کہ اسکی صرف آنکھیں ظاہر رہیں گی۔ نقاب بھی اسی طرح کی چیز ہے۔

(۱۱) قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُرْخِي الْمَرْأَةُ الْإِزَارَ شِبْرًا فَقَالَتْ (أُمُّ سَلَمَةَ) إِذًا تَنْكَشِفُ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَيُرْخِيْنَ ذِرَاعًا۔ (رواہ ابوداؤد)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورت اپنی ازار کو پنڈلی سے ایک بالشت نیچے لٹکائے تو حضرت ام سلمہؓ نے عرض کیا کہ اس صورت میں ان کے پیر کھلے رہیں گے۔ حضورؐ نے فرمایا تو ایک ہاتھ لٹکا لیا کرے۔ (اس کو ابوداؤد نے روایت کیا ہے)۔

Sahih Bukhari : Volume 6, Book 60, Number 282:

Narrated Safiya bint Shaiba:

'Aisha used to say: "When (the Verse): "They should draw their veils over their necks and bosoms," was revealed, (the ladies) cut their waist sheets at the edges and covered their faces with the cut pieces."

صحابیات کے پردے کی کیفیت

"عن أم سلمة رضى الله عنها قالت: لما نزلت ﴿يدنين عليهن من جلابيبهن﴾ خرج النساء كأنّ على رؤوسهن الغربان من الأكيسة"(١).

أم سلمة فرماتی ہیں جب یہ آیت نازل ہوئی ''عورتیں اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں'' تو انصار کی عورتیں اس حالت میں باہر نکلتی تھیں گویا ان کے سروں پر کالے کوے ہیں، سیاہ چادروں کی وجہ سے۔

'Aishah (رضی اللہ عنہا) states in the detailed Hadith about the incident of Ifk:

I accompanied the Prophet (ﷺ) to the battle of Ifk after the Revelation of the Verses of Hijab..... I arrived back at the army camp after he left with my camel. There was no one left to call or answer. Everyone had left with the army. I covered myself with my shawl and lied down. A little while later, Safwan Bin Mu'attal passed by me. He was left behind due to some personal reason and had not spent the night with the rest. When he saw me, he came near and recognized me as he had seen me before the Revelation of the Verses of Hijab. He recited loudly, "Inna Lillahi Wa Inna Ilaihi Rajiun.[3]" His voice woke me up and I covered my face immediately with my shawl. (Muslim, Book of Taubah)

It was narrated that 'Aa'ishah said: "The riders used to pass by us when we were with the Messenger of Allaah (peace and blessings of Allaah be upon him) in ihraam. When they came near, each of us would lower her jilbaab from her head over her face, and when they passed by we would uncover (our faces)." [Narrated by Abu Dawood]

عورتوں کا آدھی آستین والی قمیص پہننا

چونکہ اس ہیئت میں مکمل بدن نہیں ڈھکتا اس لئے اسے پہننا جائز نہیں۔

''بخاری'' میں حضرت ہندہ رضی اللہ عنہا کا عمل منقول ہے کہ ان کی آستینیں کھلی ہوتی تھیں لہٰذا وہ اپنی آستینوں میں بٹن لگا کر اپنی انگلیوں میں ڈال دیتی تھیں تاکہ وعید نبوی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم: "رب کاسیة في الدنیا عاریة یوم القیٰمة" میں داخل نہ ہو جائیں:

الْجِهَادِ عَنْ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ رضؓ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهَا أُمُّ خَلَّادٍ وَ هِيَ مُتَنَقِّبَةٌ تَسْأَلُ عَنِ ابْنِهَا وَهُوَ مَقْتُوْلٌ فَقَالَ لَهَا بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِئْتِ تَسْأَلِيْنَ عَنِ ابْنِكِ وَأَنْتِ مُتَنَقِّبَةٌ فَقَالَتْ إِنْ أُرْزَأَ ابْنِيْ فَلَنْ أُرْزَأَ حَيَائِيْ۔

قیس بن شماس رضؓ سے روایت کیا ہے کہ ایک عورت جس کو اُمّ خلاد کہتے تھے چہرہ پر نقاب ڈالے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوئی کہ اس کا بیٹا جو جہاد میں قتل ہو گیا تھا آخرت میں اس کا کیا درجہ ہے معلوم کرے۔ بعض لوگوں نے اس سے کہا کہ جوان بیٹے کی موت کے حادثہ فاجعہ کے ہوتے ہوئے بھی تم نقاب و حجاب کے ساتھ آئی ہو (حالانکہ ایسے حوادث میں عموماً عورتوں سے پردہ چھوٹ جاتا ہے) اس نے کہا میرا بیٹا مارا گیا ہے میری حیا تو نہیں ماری گئی۔

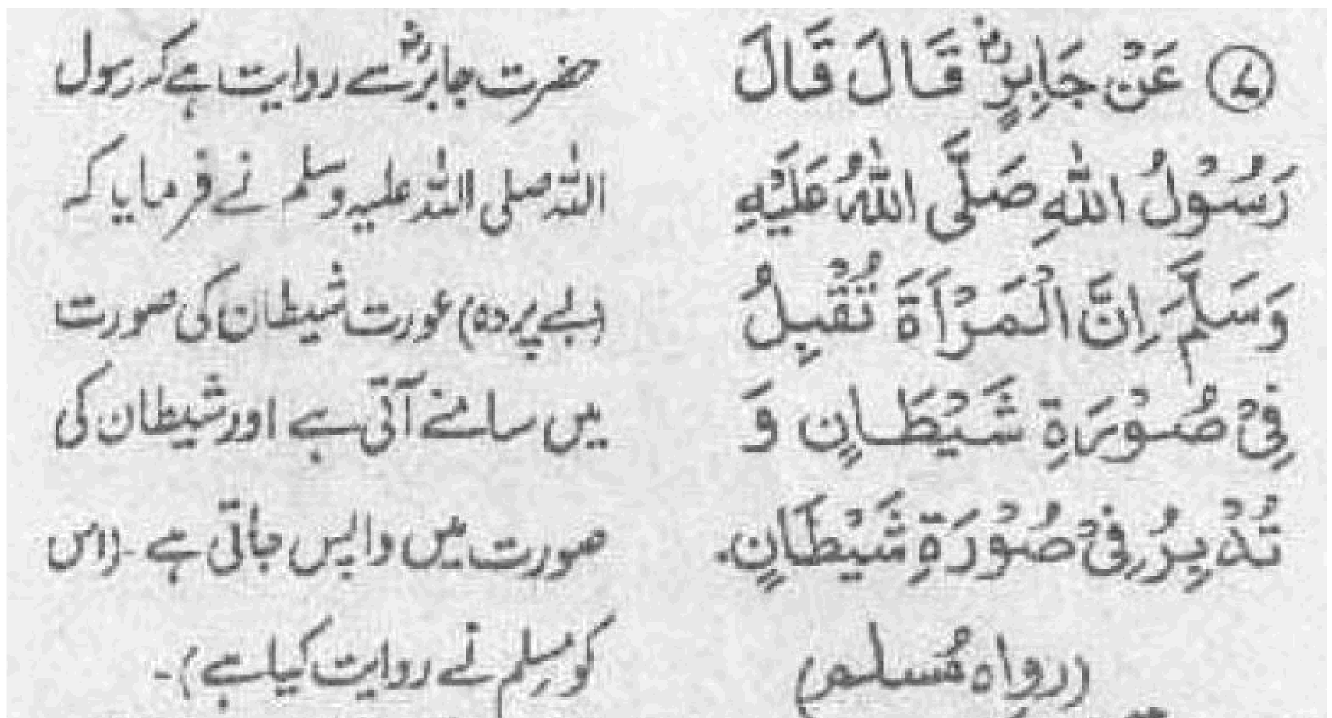
Ali (رضي الله عنه) narrates that once the Prophet (صلى الله عليه وسلم) asked the Companions, "What is the best thing for a woman?" Nobody answered. Later when I went home, I asked Fatimah the same question. She replied, "The best thing for a woman is to protect herself from the eyes of men." I told the Prophet (صلى الله عليه وسلم) Fatimah's answer. He replied, "Indeed, Fatimah is a part of me."

EFFECTS OF BEPARDAGI

(i) The Messenger of Allaah (peace and blessings of Allaah be upon him) said

"The eyes commit zina and their zina is by looking…" then he said, "… and the private part confirms that or denies it."

Narrated by Bukhari and Muslim

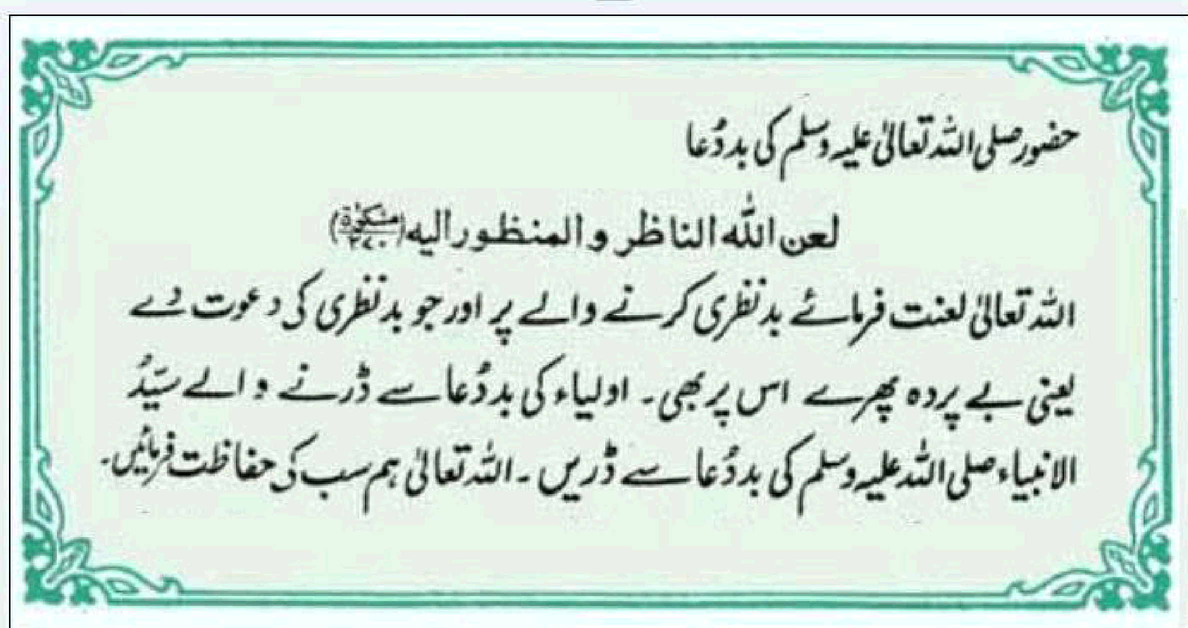


٧ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ
رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَرْاَةَ تُقْبِلُ
فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ وَ
تُدْبِرُ فِيْ صُوْرَةِ شَيْطَانٍ.
(رواه مسلم)

حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ
(بے پردہ) عورت شیطان کی صورت
میں سامنے آتی ہے اور شیطان کی
صورت میں واپس جاتی ہے۔ (اس
کو مسلم نے روایت کیا ہے)۔

‘Abdullah Bin ‘Umar (ﷺ) narrated that the Prophet (ﷺ) said, “Indeed Haya (Modesty) and Iman are Companions. When one of them is lifted, the other leaves as well.” (Baihaqi, Shu‘abul Iman)

In another Hadith, the Prophet (ﷺ) has said that Haya is part of Iman. (Muslim)



حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بددعا

لعن اللہ الناظر و المنظور الیہ (مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ لعنت فرمائے بدنظری کرنے والے پر اور جو بدنظری کی دعوت دے یعنی بے پردہ پھرے اس پر بھی۔ اولیاء کی بددعا سے ڈرنے والے سیّد الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی بددعا سے ڈریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کی حفاظت فرمائیں۔

□ خاوند کے علاوہ اجانب وغیر محارم کے لئے بناؤ سنگھار سے منع فرمایا:

"عن ميمونة بنت سعد رضی الله عنها، عن النبی صلی الله عليه وسلم قال: مثل الرافلة فی الزينة فی غير أهلها كمثل ظلمة يوم القيامة لانور لها". (الترمذی، كتاب الرضاع باب ماجاء فی كراهية خروج النساء فی الزينة: ١/٢٢٠، سعيد).

''نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے:
اپنے خاوند کے علاوہ دوسرں کے لئے زیب وزینت کرنے والی قیامت کے دن ایسی تاریکی میں ہوگی کہ وہاں روشنی کی کوئی صورت بھی نہ ہوگی''۔

آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی

﴿۵﴾ حُجَّةُ الْاِسلام حضرت سیّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوالی نقل کرتے ہیں، ''جو کوئی اپنی آنکھوں کو نظرِ حرام سے پُر کرے گا قِیامت کے روز اُس کی آنکھوں میں آگ بھر دی جائے گی۔'' (مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب ص۱۰)

آگ کی سَلائی

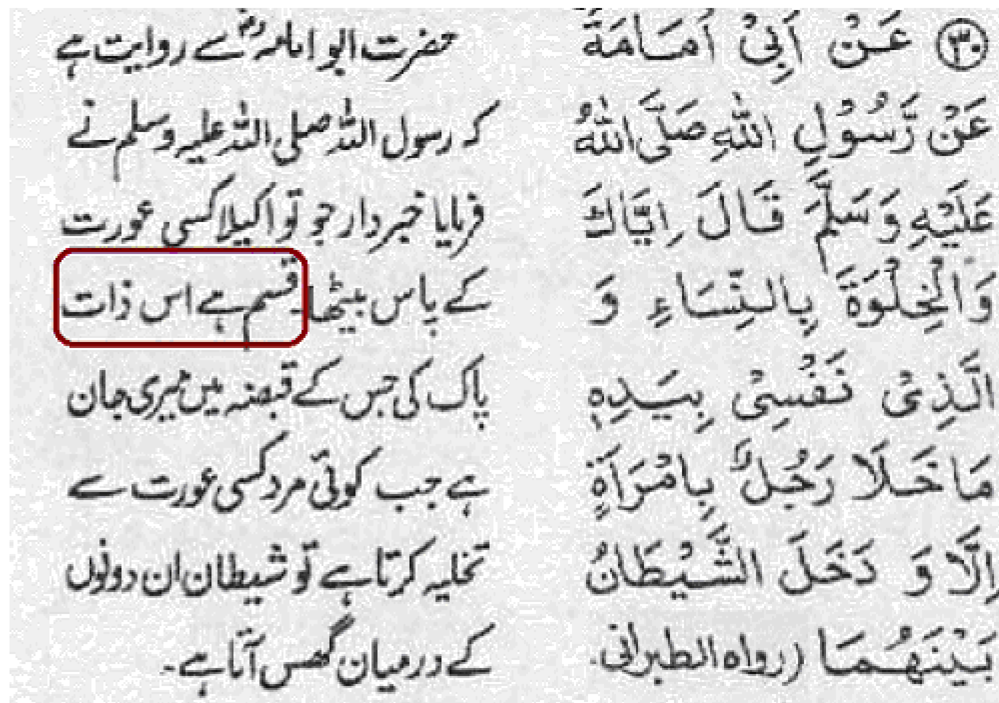
حضرتِ سیّدُنا عَلّامہ ابنِ جوزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نقل کرتے ہیں، عورت کے مَحاسِن (یعنی حُسن و جمال) کو دیکھنا ابلیس کے زَہر میں بُجھے ہوئے تیروں میں سے ایک تیر ہے، جس نے نامَحرم سے آنکھ کی حفاظت نہ کی اُس کی آنکھ میں بروزِ قِیامت آگ کی سَلائی پھیری جائیگی۔ (بحرالدُّموع ص۱۷۱)

۞ حضرتِ سیّدُنا عیسیٰ روحُ اللہ عَلٰی نَبِیّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے ارشاد فرمایا: ''اپنی نظر کی حفاظت کرو یہ دل میں شہوت کا بیج بوتی ہے، فتنے کیلئے یہی کافی ہے'' ۞

In another Hadith, the Prophet (ﷺ) has said, "On the Day of Judgement, molten lead will be dropped in the eyes of a person who lustfully looks at a woman's beauty." (Az-Zawajir)

TNAHAEE KA PARDA

Prophet (S.A.W) nay apni mukhtalif ahadees main Na Mehram say Tanhaee ko mana farmaya hay, un main say aik yeah hay



(٣٠) عَنْ أَبِي أُمَامَةَ
عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِيَّاكَ
وَالْخَلْوَةَ بِالنِّسَاءِ وَ
الَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ
مَا خَلَا رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ
إِلَّا وَ دَخَلَ الشَّيْطَانُ
بَيْنَهُمَا (رواه الطبراني)

حضرت ابو امامہؓ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا خبردار جو تو اکیلا کسی عورت
کے پاس بیٹھا قسم ہے اس ذات
پاک کی جس کے قبضہ میں میری جان
ہے جب کوئی مرد کسی عورت سے
تخلیہ کرتا ہے تو شیطان ان دونوں
کے درمیان گھس آتا ہے۔

Similarly

Narrated by Umar ibn al-Khattab:

"Messenger of Allaah {Sallallahu Alayhi Wa Sallam} said: "Whenever a man is alone with a woman **shaytan makes a third**."

[Al-Tirmidhi, Hadith # 3118]

In **Sahih Al-Bukhari, vol. 3, Book29: Hadith no. 85.**

Narrated Ibn 'Abbas:

The Prophet said, "A woman should not travel except with a Mahram, **and no man may visit her except in the presence of a Mahram.**" A man got up and said, "O Allah's Apostle! I intend to go to such and such an army and my wife wants to perform Hajj." The Prophet said (to him), "Go along with her (to Hajj)."

ZUBAAN KA PARDA

عن عمرؓ وقال نهى رسول
الله صلى الله عليه وسلم
ان تكلم النساء الا باذن
ازواجهن رواه الطبراني
في الكبير

(ترجمہ) حضرت عمروؓ سے روایت ہے
کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے
اس سے منع فرمایا کہ عورتوں سے بدون
شوہروں کی اجازت کے بات چیت کی
جائے اس کو طبرانی نے کبیر میں روایت
کیا ہے

يَٰنِسَآءَ ٱلنَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَأَحَدٍ مِّنَ ٱلنِّسَآءِ ۚ إِنِ ٱتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِٱلْقَوْلِ فَيَطْمَعَ ٱلَّذِى فِى قَلْبِهِۦ مَرَضٌ وَقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوفًا ٣٢

Sahih International

O wives of the Prophet, you are not like anyone among women. If you fear Allah , then do not be soft in speech [to men], lest he in whose heart is disease should covet, but speak with appropriate speech.

Surat Al-'Aĥzāb (The Combined Forces) - سورة الأحزاب 33:32

Wives of Prophet (S.A.W) are best examples for woman which they can follow, to learn how to dress up and deal other daily life matters.

the point here highlighted is

"Nature of Man's heart"

==> "i.e. effect of a woman talking to Namehram man in a soft manner remain's same for every single man on earth.

So Every muslim Woman should take care of this rule

HAATH KA PARDA

Prophet Muhammad (p.b.u.h.) said:

"If one of you were to be **stabbed** in the head with an iron needle, it would be better for him than **touching a** woman whom he is not permitted to touch".

Narrated by al-Tabaraani in al-Kabeer

And the Prophet (p.b.u.h.) also said:

"**Whoever touches** the hand of woman, who is not permissible for him, he would be handed a **burning coal the day of resurrection** (Qiyamat)". - Fath al Qadir.

It was narrated on Malik bin Yassir that Rasool Allah said that

"it is better for a Believer to be struck **in the head** with a hot iron rod than to **touch** a woman who is not lawful for him".

[Tabarani & Baihaqqi]

Motivational Point

بی بی فاطِمہ کا پُلِ صِراط پر بھی پردہ

حضرت علامہ جلال الدین السیوطی الشافعی علیہ رحمۃ القوی نے امیر الْمُؤمِنِین حضرتِ مولائے کائنات، علیُّ الْمُرتَضٰی شیرِ خدا کَرَّمَ اللّٰہُ تعالیٰ وَجْھَہُ الْکَرِیْم سے روایت کی ہے کہ، سرکارِ دوعالم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ بنی آدم، رسولِ مُحتَشَم، نبیِّ محترم، محبوبِ ربِّ اکرم عزوجل وصلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے فرمایا: ''جب قیامت کا دن ہوگا تو ایک مُنادی ندا کرے گا۔ اے اَہلِ مجمع! اپنے سر جُھکاؤ آنکھیں بند کرلو، تاکہ حضرتِ فاطمہ بنتِ محمّدِ مصطفٰے (رضی اللہ تعالیٰ عنہا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلم) صِراط سے گزریں۔ (اَلدُّرُّ السّافِرَہ للسیوطی ص ۳۳۵)

بی بی فاطِمہ کے کفن کا بھی پردہ!

بے شک۔ سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد خاتونِ جنّت، شہزادیٔ کونین، حضرت سیِّدَتُنا فاطِمۃُ الزَّہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا پر غمِ مصطفٰے صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا اِس قدر غلَبہ ہوا کہ آپ کے لبوں کی مسکراہٹ ہی ختم ہوگئی! اپنے وِصال سے قبل صِرف ایک ہی بار مُسکراتی دیکھی گئیں۔ اِس کا واقِعہ کچھ یوں ہے: حضرت سیِّدَتُنا خاتونِ جنّت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ تشویش تھی کہ عُمر بھر تو غیر مردوں کی نظروں سے خود کو بچائے رکھا ہے اب کہیں بعدِ وفات میری کفن پوش لاش ہی پر لوگوں کی نظر نہ پڑ جائے! ایک موقع پر حضرتِ سیِّدَتُنا اَسماء بنتِ عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا، ''میں نے حَبشہ میں دیکھا ہے کہ جنازے پر دَرَخت کی شاخیں باندھ کر ایک ڈولی کی سی صورَت بنا کر اُس پر پردہ ڈالدیتے ہیں۔ پھر اُنہوں نے کھجور کی شاخیں منگوا کر انہیں جوڑ کر اُس پر کپڑا تان کر سیِّدہ خاتونِ جنّت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دکھایا۔ آپ بہُت خوش ہوئیں اور لبوں پر مسکراہٹ آگئی۔ بس یہی ایک مسکراہٹ تھی جو سرکارِ مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے وصالِ ظاہری کے بعد دیکھی گئی۔'' (جذب القلوب مترجم، ص ۲۳۱)

سبحٰنَ اللہ عزوجل سیِّدہ خاتونِ جنّت رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پردے کی بھی کیا بات ہے! کسی نے کتنا پیارا شِعر کہا ہے۔

چُو زہرا باش از مخلوق رُو پوش

کہ دَر آغوش شبّیرے بہ بینی

(یعنی حضرت فاطمہ زَہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی طرح پرہیزگار و پردہ دار بنو تاکہ اپنی گود میں حضرتِ سیِّدُنا شبّیرِ نامدار امامِ حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ جیسی اولاد دیکھو)

Hadhrat Abdullaah ibn Mas'ood (radhiallahu anhu) reports that Rasulullaah (sallallahu alayhi wasallam) said, "*The Salaat of women in the corner of her home is better than her Salaat in her room. And her Salaat in the chamber (smallest room) is better than her Salaat in the corner of her house.*" [Abu Dawood]

Once 'Aishah (رضی اللہ عنہا) asked the Prophet (ﷺ), "O Prophet of Allah! we consider Jihad the best of the deeds; should we not participate in it as well?" He replied, "Women's Jihad is to go for Hajj (Pilgrimage)." (Bukhari)

May ALLAH Bless You from Noor-e-Fatimah(R.A)